بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ بلوچستان کوئٹہ

بلوچستان ہوٹلوں میں پابندیوں (تحفظ) کا

مسودہ قانون نمبر 11 سال 2015

مسودہ قانون

صوبہ بلوچستان میں ہوٹلوں اوران میں قیام کرنے والے مہمانوں کی نگرانی کے حوالہ سے میکنزم کی تیاری کا مسودہ قانون۔

تمہید: ہرگاہ یہ امرقرین مصلحت ہے کہ صوبہ بلوچستان میں دہشت گردی کا موثر طور پر مقابلہ کرنے اور جرائم کے ادراک کی روک تھام کے مقاصد کی تکمیل کے پیش نظر ہوٹلوں کے کاروباراور ہوٹلوں میں قیام کرنے والے مہمانوں کی نگرانی کا میکنزم وضع کیا جائے۔

یہ درج ذیل طریقہ پر نافذ العمل ہوگا:-

مختصر عنوان، وسعت اور آغاز: (1) یہ قانون بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندی (تحفظ) کا ایکٹ مجریہ 2015 کہلائے گا۔

(2) ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے سارے بلوچستان پر نافذ العمل ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

تعریفات:2 ایکٹ ہذا میں ماسوائے کسی ایسی چیز کے جز سیاق وسباق سے ہٹ کر ہو۔

(a) "ایکٹ" سے مراد بلوچستان کے ہوٹلوں میں پابندی (تحفظ) کا ایکٹ مجریہ 2015ہے۔

(b) "حکومت" سے مراد حکومت بلوچستان ہے۔

(c) "مہمان" سے مراد ایسا شخص جو کسی ایسی جگہ پر بغرض تفریح قیام پذیر ہو۔ جو اسے مالی مفاد کے عوض فراہم کی گئی ہو۔

(d) "ہوٹل" سے مراد کوئی عمارت خواہ رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو لیکن خاص طور پر اسی مقصد کیلئے وقف ہو، اور جہاں مہمانوں کو پیسوں کے عوض رہائش فراہم کی جاتی ہو۔ بشمول گیسٹ

ہاؤس، لاجنگ ہاؤس،ٹورسٹ موٹیل، سرائے اور دیگر کوئی کسی بھی ایسی جگہیں جو محدود مدت کیلئے رہائش کے طور پر استعمال کی جاتی ہوں۔

(e) ہوٹل کو تسلیم کئے جانے کی رسید سے مراد ایسی رسید جو متعلقہ پولیس تھانہ کے انچارج کی جانب سے جاری کی گئی ہو۔

(f) "لیز پر لینے والے" سے مراد ایسا شخص جسکو ہوٹل کی لیز عطا کی گئی ہو۔

(g) "منیجر" سے مراد ایسا شخص جسکی خدمات ہوٹل مالک نے نظم ونسق چلانے کیلئے حاصل کی ہوں۔

(h) "مالک" سے مراد ایسا شخص جسکے نام پر وہ جائداد رجسٹرڈ ہو یا جو کسی مہمان کو فراہم کردہ رہائش کے عوض ادائیگی کی وصولی کرتا ہو یا وصول کرنے کا اہل ہو، بشمول ایسا شخص جو ایک ایجنٹ یا ٹرسٹی یا بصورت دیگر کام کر رہا ہو۔

(i) "مجوزہ" سے مراد قواعد کے تحت تجویز کردہ۔

(j) "صوبہ" سے مراد صوبہ بلوچستان ہے۔

(k) "قواعد" سے مراد ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل کردہ قواعد:

(l) "شیڈول" سے مراد ایکٹ ہذا سے منسلک شیڈول ہے۔

پولیس اسٹیشن/لیویز تھانہ کو اطلاع

(1) ایکٹ ہذا کے نفاذ میں آنے پر مالک لیز پر لینے والا یا آمدنی میں یا جیسا بھی معاملہ ہو، شیڈول کے فارم ا پر (7) یوم کے اندر اندر ہوٹل کی رجسٹریشن، گنجائش اور ہوٹل کی انتظامیہ کی بابت معلومات مقامی پولیس اسٹیشن/لیویز تھانہ کو فراہم کریں گے۔

(2) متعلقہ پولیس اسٹیشن کا ایس۔ایچ۔او شیڈول کا فارم-IV پر ہوٹل کو تسلیم کئے جانے سے متعلق رسید مالک لیز پر لینے والے یا آمدنی کو جاری کرے گا۔

(3) مالک لیز پر لینے والا یا منیجر جیسا بھی معاملہ ہو جو ایکٹ ہذا کے آغاز کے بعد امور سرانجام دینا شروع کریں گے۔انھیں ذیلی دفعہ (ا) میں درج معلومات کام کا آغاز کرنے کے (3) یوم کے اندر اندر مقامی پولیس اسٹیشن/لیویز تھانہ کو فراہم کرنا ہوں گی۔

4۔ مہمانوں کی شناخت

(1) مالک لیز پر اپنے والد یا منیجر جیسا بھی معاملہ ہو، اس وقت تک کسی مہمان کو ہوٹل میں رہائش اختیار کرنے کی اجازت نہیں دے گا جب تک وہ قیام کا ارادہ کرنے والے مہمان کے کوائف سے بخوبی آگاہ نہ ہو جائے اور اطمینان حاصل نہ کر لے۔اس مقصد کیلئے

مالک لیز پر لینے والا یا منیجر جیسا بھی معاملہ ہو مہمان کا قومی شناختی کارڈ حاصل کرے گا اور اسکی نادرا کے ذریعہ تصدیق کرے گا۔

(2) مالک لیز پر لینے والا یا منیجر، جیسا بھی معاملہ ہو، شیڈول کا فارم II پر مہمان کے تمام کوائف مرتب کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(3) مالک لیز پر لینے والا یا منیجر مہمان کے حوالہ سے تمام معلومات، حوالہ جات، رابطہ نمبر اور پتہ حاصل کرے گا۔

مہمان کا سامان۔5 مالک لیز پر لینے والا یا منیجر، جیسا بھی معاملہ ہو، کسی مہمان کو اس وقت تک قیام کی اجازت نہیں دیں گے۔ جب تک کہ مہمان کے سامان کی پوری طرح سے چھان بین نہ کر لی جائے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کہیں دھماکہ خیز مواد، اسلحہ یا بارود یا نفرت انگیز اور بغاوت انگیز مواد تو نہیں۔

غیر متعلقہ مہمان۔6 کسی شخص کو مہمان کے علاوہ ہوٹل کے کمرہ میں رہنے کی اجازت نہیں ہوگی جب تک کہ ایکٹ ہذا کی دفعہ 3 میں مہمانوں کے حوالہ سے طریقہ کار کے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اسکی چھان بین نہ کر لی جائے۔

پولیس/لیویز کو اطلاع۔7 (1) مالک لیز پر لینے والا یا منیجر، جیسا بھی معاملہ ہو، اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ شیڈول کے فارم III پہ روزمرہ بنیادوں پر مقامی پولیس/لیویز کو مہمانوں کی بابت اطلاع فراہم کرے۔ اطلاع ای میل، فیکس یا کسی دیگر ذریعہ سے فراہم کی جائیگی۔

(2) مالک لیز پر لینے والا یا منیجر، جیسا بھی معاملہ ہو، مہمانوں ست متعلق معلومات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ طریقہ سے رکھنے کا پابند ہوگا۔

مرکزی ڈیٹا بیس۔8 ایکٹ ہذا کے اجراء کے بعد صوبہ کا محکمہ پولیس ایکٹ ہذا کے مقاصد کی تکمیل کے پیش نظر مختصر ترین وقت میں ہارڈ وئیر اور سافٹ وئیر کی شکل میں مہمانوں کا ایک مرکزی ڈیٹا بیس تیار کرے گا۔

پولیس/لیویز کے اختیارات۔9 (1) کوئی متعلقہ پولیس افسر جو اسسٹنٹ سب انسپکٹر اور لیویز افسر جو رسالدار کے عہدہ سے کم رتبہ کا نہ ہو کے مہمانوں کے ریکارڈ کا معائنہ کرسکتا ہے۔

(2) پولیس/لیویز افسر مہمانوں کے ریکارڈ کا معائنہ کر رہا ہو حکومت لیز پر لینے والے یا منیجر کی موجودگی میں ہوٹل میں قیام کرنے والے مہمان کا بھی معائنہ کرسکتا ہے۔

جرمانے۔10 جو کوئی ایکٹ ہذا کی 3 تا 7 تفریحات کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے سزائے قید کا مستوجب قرار پائے گا جو ایک سال تک کی ہوسکتی ہے یا ہمراہ جرمانہ یا پھر دونوں۔

ضابطہ کا اطلاق۔11 (1) ضابطہ فوجداری مجریہ 1891ء (ایکٹ نمبر v مجریہ 1898) کی تفریحات معمولی ردوبدل کے ساتھ ایکٹ ہذا پر قابل اطلاق ہوں گی۔

(2) ایکٹ ہذا کے تحت کیا جانے والا جرم قابل دست اندازی پولیس ہوگا۔

(3) ایکٹ ہذا کے تحت آنے والے جرائم پر مقدمات جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول جسکا دائرہ کار سرزد ہونے والے جرم کے علاقہ جات وسیع ہونے کے تحت چلائے جائیں گے۔

دیگر قوانین کی عملداری۔12 ایکٹ ہذا کی تفریح وقتی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانونکے برخلاف نہیں بلکہ اسکے اضافی ہوگی۔

استثناء۔13 کسی شخص کے خلاف کوئی ایسی کارروائی عمل میں لائی جائیگی اور مقدمہ کیا جائیگا جو انکے ہاتھوں سرزد ہوئے۔ کسی کام یا کسی کام کے ارادے کے حوالہ سے ہو اور جو اس نے ایکٹ ہذا یا اسکے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد کے تحت نیک نیتی سے سرانجام دیا ہو۔

قواعد کی تشکیل کا اختیار۔14 حکومت سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعہ ایکٹ ہذا کے مقاصد کی تکمیل کے پیش نظر قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔

بیان اغراض ومقاصد

قومی لائحہ عمل برائے انسداد دہشت گردی کے تناظر میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے حوالہ سے ہوٹلوں اوران میں قیام کرنے والے مہمانوں کی نگرانی کیلئے ایک مکینزم کی بہم فراہمی کے تناظر میں یہ امر قرین مصلحت ہے کہ ایک قانون وضع کیا جائے۔اسی تناظر میں بلوچستان ہوٹلوں میں پابندی (سیکیورٹی) ایکٹ 2015ء کی تیاری عمل میں لائی گئی ہے اور جسے صوبائی اسمبلی کی منظوری کیلئے پیش کیا گیا۔

دستخط/-
(میر سرفراز احمد بگٹی)
وزیر داخلہ وقبائلی امور

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی

مورخہ۔کوئٹہ ________ مئی 2015۔